داور ہے تیرے ساتھ تو داور کے ساتھ ہے
جو تیرے ساتھ ہے وہ پیمبر کے ساتھ ہے

دنیا میں تیرے ساتھ ہے وہ حشرمیں ضرور
زیرِ لواء حمد وہ حیدر کے ساتھ ہے

شکر خدا کے ہم ہوئیں مداح شاہ دیں
دنیا کامال و زر تو مقدر کے ساتھ ہے

جب تک ہے جان تن میں یہي شغل ہے مجھے
سودائے مدح شاہ میرے سرکے ساتھ ہے

دعوی برابري کا ہے ہونٹوں کو لعل سے
دانتوں کو تیرے ہمسري گوھر کے ساتھ ہے

رکھا ہے دور پائے مبارك سے شاہ کے
مجھ کو گلہ یہ چرخ ستمگر کے ساتھ ہے

جنت سے کچھ غرض ہے نہ کوثر سے کام ہے
احمد کو عشق ساقئ کوثر کے ساتھ ہے

معاني

داور	خدا	*	زر	سونو
زورق	ڪشتي	*	همسري	مقابلہ
گله	شڪايت	*	چرخ ستمگر	ظالم آسمان